اجراء: ۶/۶/۱۴۴۳ھ
طبع: ۱۱/۶/۱۴۴۳ھ

(393)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ مفتی صاحب۔

مفتی صاحب ھمارے علاقے میں جب کوی فوت ھو جاتا ھے تو پھر اس مردے کو غسل دینے کے بعد اس کے پاؤں قبلے کے طرف کرتے ھے کیا شرعا ایسے کرنا درست ھے؟

جزاک اللہ خیرا کثیرا

محمد انس کوہاٹ

واٹس ایپ نمبر: ۰۳۳۳۳۹۸۵۷۹۰

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مفتی صاحب ہمارے علاقے میں جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو پھر اس مردے کو غسل دینے کے بعد اس کے پاؤں قبلے کی طرف کرتے ہے کیا شرعاً ایسا کرنا درست ہے؟

جزاک اللہ خیرا کثیرا

مستفتی: محمد انس کوہاٹ

فون نمبر:03333985790

★★

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

واضح رہے کہ جو شخص قریب المرگ ہو جائے اسے دائیں کروٹ پر لٹا کر چہرہ قبلہ رخ کرنا سنت ہے، اور چت لٹا کر قبلہ کی طرف پاؤں کر دینے یا کسی اور طریقے پر لٹانے میں بھی شرعاً کوئی حرج نہیں۔ پھر جب روح نکل جائے تو اس کی آنکھوں کو نرمی سے بند کر کے ٹھوڑی کو سر کے ساتھ باندھ دیا جائے۔ اور میت کو غسل دیتے وقت تختہ پر رکھنے کے بارے میں تین طرح قول منقول ہیں۔ ایک یہ کہ میت کو چت لٹا کر پاؤں قبلہ کی طرف کیے جائیں۔ دوسرا یہ کہ میت کو اس طرح رکھے کہ قبلہ اس کے دائیں جانب میں آئے۔ تیسرا یہ کہ جس طرح آسانی ہو میت کو لٹا کر غسل دے دیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی ایک طریقہ پر عمل کر لینا درست ہے۔ اسی طرح میت کو غسل دینے کے بعد چارپائی وغیرہ پر رکھنے کے لئے مذکورہ بالا طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ ان میں سے ایک طریقہ کو لازم سمجھنا اور دوسرے طریقوں کو غلط سمجھنا شرعاً درست نہیں۔

کمافی الدرالمختار مع ردالمحتار(189/2)مط:سعید

(یوجه المحتضر) وعلامته استرخاء قدمیه ... (القبلة) علی یمینه هو السنة (وجاز الاستلقاء) علی ظهره (وقدماه إلیها) وهو المعتاد فی زماننا (و) لکن (یرفع رأسه قلیلا) لیتوجه للقبلة... (ویلقن) ... (بذکر الشهادتین) ... (عنده) ... (من غیر أمره بها)... (واذا مات تشد لحیاه وتغمض عیناه) تحسینا له ویقول مغمضه: بسم الله وعلی ملة رسول الله اللهم یسر علیه أمره وسهل علیه... (لحیاه)...وهو منبت اللحیة أو العظم الذی علیه الاسنان (قوله تحسینا له) اذلو ترک فظع منظره ولئلا یدخل فاه الهوام والماء عند غسله. (قوله ویلقن) کقوله صلی الله علیه وآله وسلم "لقنوا موتاکم لا اله الا الله فإنه لیس مسلم یقولها عند الموت الا انجته من النار...الخ.

دار الافتاء

وفی بدائع الصنائع (299/1) مط: دار الکتاب العربی

وقیل ان نشتغل ببیان ذلک نبدأبما یستحب أن یفعل بالمریض المختضر وما یفعل بعد موته الی ان یغسل فنقول اذا احتضر الانسان فالمستحب ان یوجه الی القبلة علی شقه الایمن کمایوجه فی القبر.

وفی البحر الرائق (300/2) مط: فاروقیه

(ووضع علی سریر مجمر وترا)...وفی الظهیریة: وکیفیة الوضع عند بعض اصحابنا الوضع طولاًکما فی حالة المرض اذا اراد الصلاة بایماء: ومنهم من اختار الوضع عرضاً کمافی القبر والاصح أنه یوضع کماتیسر.

وفی المبسوط (91/2) مط: دار الکتب العلمیة

(قال): (ویوضع علی تخت) ولم یبین کیفیة وضع التخت الی القبلة طولاًأو عرضاً: ومن اصحابنا من اختار الوضع طولاًکما کایفعله فی مرضه اذا اراد الصلاة بالایماء: ومنهم من اختار الوضع عرضاًکمایوضع فی قبره والاصع انه یوضع کماتیسر فذلک یختلف باختلاف المواضع.

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ **محمد یونس لغاری** عفی اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

15/ جمادی الثانی/ 1443ھ

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

سہیل احمد عفی اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

15/ جمادی الثانی/ 1443ھ

19/ جنوری/ 2022ء

الجواب صحیح

بندہ عبید اللہ عفی عنہ

۱۵ / ۶ / ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

محمد اللہ عفی عنہ

۱۵ / ۶ / ۱۴۴۳ھ

مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۹۲ - ۹۲

مورخہ ۱۷ - ۶ - ۱۴۴۳ھ

2022 - 1 - 22